Bachelor of Arts (B.A.) Part–II Semester–III Examination

URDU

Compulsory

(Other Language)

Time : Three Hours] [Maximum Marks : 80

سوال نمبر۱۔ منشی پریم چند کے حالاتِ زندگی تحریر کرتے ہوئے ناول نگاری میں ان کا درجہ متعین کیجئے۔ 16

سوال نمبر۲۔ درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کیجئے۔ (کوئی چار) 16

۱۔ شیریں کا قاتل کون تھا اور اس کی شناخت کیسے ہوئی؟

۲۔ شیریں اپنے شوہر باٹلی والا سے کیوں ناراض رہتی تھی؟

۳۔ ڈاکٹر امرناتھ کے کردار پر روشنی ڈالیے۔

۴۔ باٹلی والا اور جگن ناتھ کے درمیان کیا گفتگو ہوئی؟

۵۔ شیریں کو موتیوں کے ہار سے دلچسپی کیوں نہیں تھی؟

۶۔ شیریں کے کردار پر روشنی ڈالیے۔

سوال نمبر۳۔ (الف) درج ذیل اقتباسات کی وضاحت مع سیاق وسباق کیجئے۔ (کوئی دو) 8

۱۔ ساحر لدھیانوی پینتیس برس کی عمر میں ہی اردو زبان کے مقبول ترین شاعروں میں شمار ہونے لگے ہیں۔ یہ وہ زبان ہے جو شمالی ہند کی سادہ اور شیریں بولیوں کی بنیاد پر بنی اور مغلوں کی کلاسکی فارسی کے زیرِ اثر پروان چڑھی۔ یہ زبان شاعرانہ پیرایۂ اظہار کے لئے مثالی حیثیت رکھتی ہے۔ پرانے استادوں کے شعر آج بھی ہندوستان کے لاکھوں کروڑوں باشندے پڑھتے، گنگناتے اور گاتے ہیں اور آج کل ان کے شعری انتخاب ملک کی دوسری زبانوں اور دوسرے رسم الخطوں میں چھپ رہے ہیں۔ اردو میں شاعری کی روایت کتابوں تک محدود نہیں، یہ ان کروڑوں انسانوں کے روزمرہ کا جزو ہے جن میں سے کئی ایک پڑھنا لکھنا بھی نہیں جانتے۔

۲۔ ہر شاعر بہت سے واقعات اور حوادث سے دوچار ہوتا ہے جو زندگی میں اس کی شہرت یا بدنامی میں اضافہ کرتے ہیں۔ آج کا عہد سیاسی عہد بن گیا ہے اس لئے قید و بند کی صعوبتیں بھی شاعر کی شخصیت کے گرد ایک رومانی ہالہ بنا دیتی ہیں۔ ملکوں کے کردار بھی کچھ حق ادا کرتے ہیں۔ ایک ملک سے باہر چلا جانا نیک کام سمجھا جاتا ہے۔ دوسرے ملک سے باہر چلا جانا قابلِ مذمت سمجھا جاتا ہے۔ ساحر کی زندگی میں اس طرح کی کوئی چیز نہیں ملے گی۔ پھر بھی نوجوانوں میں اس کی مقبولیت اور ہر دلعزیزی غیر معمولی اور قابلِ رشک تھی۔ لڑکیاں پہلے ساحر کی شاعری کی گرویدہ ہوتی تھیں، پھر ساحر سے اظہارِ عشق کرتی تھیں۔

۳۔ انسان کی شدت احساس نے شاعری کو جنم دیا۔ تفکر کی گہرائی نے اسے پروان چڑھایا۔ صوتی آہنگ نے اسے شباب جاوداں بخشا اور مشاہدے کی ہمہ گیری نیز ماحول کی اثر آفرینی نے اس میں رنگ بھرے۔ آپ زمانہ حال سے صدیوں پیچھے چلے جائیں یا قرنوں آگے نکل جائیں آپ کو ہر زمانے کی شاعری میں یہی سلسلہ نمایاں نظر آئے گا اور اگر غور سے دیکھا جائے تو جملہ فنونِ لطیفہ اسی مختصر سے سلسلہ کی تخلیقات معلوم ہوتے ہیں۔ شاعری بھی نقادوں کی گڑھی ہوئی اصطلاحات کی محتاج نہیں رہی۔ ہیئت کے بے شمار نمونے رائج ہوئے اور ناپید ہوگئے۔ لیکن اگر کوئی چیز قائم اور دائم رہی تو وہ شدتِ احساس، تفکر کی گہرائی، صوتی آہنگ مشاہدے کی ہمہ گیری اور ماحول کی اثر آفرینی ہے۔

(ب) درج ذیل میں سے کسی ایک نثر نگار کے حالاتِ زندگی تحریر کرتے ہوئے ان کی ادبی خدمات پر روشنی ڈالیے۔ 8

۱۔ سردار جعفری

۲۔ خواجہ احمد عباس

۳۔ احمد ندیم قاسمی

سوال نمبر۴۔ (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح بحوالہ شاعر کیجئے۔ (کوئی دو) 8

۱۔ آ غیریت کے پردے اک بار پھر اٹھا دیں
بچھڑوں کو پھر ملا دیں نقش دوئی مٹا دیں
سونی پڑی ہوئی ہے مدت سے دل کی بستی
آ اک نیا شوالہ اس دیس میں بنا دیں

۲۔ اپنے وطن کا میں دیوتا ہوں
چادر سہانی اوڑھے کھڑا ہوں
فطرت شناس بزمِ فنا ہوں
خاموش رہ کر کچھ کہہ رہا ہوں

۳۔ شیدائے بوستاں کو سرو و سمن مبارک
رنگیں طبیعتوں کو رنگِ سخن مبارک
بلبل کو گل مبارک گل کو چمن مبارک
ہم بیکسوں کو اپنا پیارا وطن مبارک

(ب) ذیل میں سے کسی ایک نظم کا خلاصہ تحریر کیجئے۔ 8

(۱) نیا شوالہ

(۲) اذانِ ہمالہ

(۳) خاکِ ہند

سوال نمبر ۵۔ درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کیجئے۔ (کوئی چار) 16

(۱) شادی میں جالیا کو سسرال سے کون کون سے زیورات آئے تھے؟

(۲) رما کے کردار پر روشنی ڈالیے۔

(۳) باٹلی والا اور شیریں کے درمیان تعلقات کیسے تھے؟

(۴) کرنل امرناتھ کون تھے؟

(۵) اردو مشاعروں کے متعلق خواجہ احمد عباس کے کیا خیالات ہیں؟

(۶) نظم 'نیا شوالہ' میں اقبال نے کیا پیغام دیا ہے؟

☆☆☆☆☆